سوال

(56) زید نے کچھ زمین بکر سے ٹھیکہ پر لی ہے کیا عشر ٹھیکہ ادا کر کے دیا جائے یا قبل از ادائے ٹھیکہ الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے کچھ زمین بکر سے ٹھیکہ پر لی ہے کیا عشر ٹھیکہ ادا کر کے دیا جائے یا قبل از ادائے ٹھیکہ نہر کا معاملہ یا مال کا معاملہ وغیرہ، کیا عشر کے ادا کرنے سے پہلے پیداوار سے وضع ہو سکتا ہے، اور بکر کا یہ قول کہ مالیہ عشر سے ہی وضع کرنا جائز ہے؟ صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹھیکہ عشر ادا کرنے سے پہلے وضع کیا جائے، اس کے بعد عشر نکالا جائے، اسی طرح مال کا مالیہ نکال کر باقی غلہ سے عشر ادا کریں۔ نہر کا مالیہ الگ کرنے کی ضرورت نہیں، بلکہ نہری زمین کو کنویں کے حکم میں سمجھنا چاہیے، یعنی عشر کی بجائے نصف عشر یعنی بیسواں حصہ دے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد ۱۸ شمارہ ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 42

محدث فتویٰ